سوال

(328)اہل کتاب ملکوں سے درآمد شدہ گوشت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا یہ سوال اس گوشت اور فریزکی ہوئی مرغی کے بارے میں ہے جسے بیرونی ممالک سے درآمد کیا جاتا ہے اور جس کے بارے میں ہمیں یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اسے کس طرح ذبح کیا گیا ہے بعض علماء فرماتے ہیں کہ اس قسم کا گوشت نہیں خریدنا چاہیئے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرمذکورہ گوشت اہل کتاب کے ملکوں سے درآمد کیا گیا ہو تواسے کھانا حلال ہے بشرطیکہ تمہیں کوئی ایسی بات معلوم نہ ہوجواس کی حرمت پر دلالت کرتی ہو کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے :

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ۖ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ (المائدۃ۵/۵)

''آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کردی گئیں ہیں اوراہل کتاب کا کھانا بھی تمہارے لئے حلال ہے اورتمہارا کھانا ان کے لئے حلال ہے ۔''

اہل کتاب کے بعض ملکوں کے بعض مذبح خانوں میں جانوروں کو جو غیر شرعی طریقے سے ذبح کیا جاتا ہے تو اس سے یہ لازم نہیں آتا ہے کہ اہل کتاب کے ملکوں سے درآمد کئے جانے والے تمام ذبیحے حرام ہیں حتی کہ کسی معین ذبیحہ کے بارے میں یقینی طورپر یہ معلوم نہ ہوجائے کہ اسے ایسے مذبح خانے سے منگوایا جاتا ہے جس میں جانوروں کو غیر شرعی طریقے سے ذبح کیا جاتا ہے کیونکہ اصل حلت وسلامتی ہے الایہ کہ کوئی ایسی بات معلوم ہوجواس کی حرمت کی متقضی ہو!

مقالات وفتاویٰ ابن باز

محدث فتویٰ